SNC - Urdu

Introduction (1-8)

1. پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب تعلیم کی کلیدی حیثیت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ ملک بھر میں یکساں نصابِ تعلیم رائج کرنا ملک کے مختلف طبقات کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے۔ موجودہ حکومت نے ملک میں ایک نصاب کے نفاذ کو اپنی بنیادی ترجیح قرار دیا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تکمیل 'ایک قوم ایک نصاب' کے خواب کی عملی تصویر ہے۔

تعلیم کے شعبے میں کئی دہائیوں سے موجود طبقاتی اور دیگر تفریق نے نہ صرف تعلیمی اداروں، معیارِ تعلیم، اساتذہ اور طلبہ کو تقسیم کر دیا ہے بلکہ اس امتیاز نے ایک ایسے نظام کو جنم دیا ہے، جو سماجی اور معاشی ترقی کے حصول کے لیے یکساں مواقع فراہم نہیں کرتا۔ مختلف تعلیمی نظام مختلف ذہنیتوں کو جنم دیتے رہے ہیں، جن سے قومی شعور اور نفسیات میں ایک واضح تفریق پیدا ہو چکی ہے۔

DRAFT

ہمارے وطنِ عزیز پاکستان میں مختلف طبقات کے لیے مختلف نظامِ تعلیم رائج رہے ہیں۔ ان میں حکومتی سرپرستی میں چلنے والے اداروں کے ساتھ ساتھ، چھوٹے پیمانے پر قائم نجی تعلیمی ادارے اور تمام سہولیات سے آراستہ نجی ادارے بھی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ ملک کے طول و عرض میں قائم دینی مدارس بھی ہیں، جو ملک کے کم و بیش تیس لاکھ بچوں کو تعلیمی خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں کے نصاب بالکل مختلف ہیں۔ جس کے نتیجے میں یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ اپنی فکر، سوچ اور عمل میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ثابت ہوتے ہیں۔ یہی وہ فرق ہے، جو ایک مضبوط قوم بننے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یکساں نصابِ تعلیم کا نفاذ وہ اہم قدم ہے جو ایک قوم بننے کی راہ ہموار کرے گا۔

اس اہم ہدف کے حصول کے لیے تمام صوبوں اور علاقوں کے ماہرین کی مشاورت سے درجہ اول ادنیٰ تا ہشتم-کا یکساں نصاب تشکیل پا چکا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تکمیل کے پہلے مرحلے میں پاکستان بھر کے نصابی و درسی کتب کے اداروں، سرکاری و نامور نجی جامعات اور ہر سطح کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ تحقیق و نصاب، تربیتِ اساتذہ، امتحانات کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں نے بھی حصہ لیا۔ نصاب سازی کے عمل میں پہلی مرتبہ اتحاد تنظیمات المدارس

پاکستان کے جید ماہرین بھی شریک رہے۔ کم وبیش ایک برس کی مسلسل محنت اور چار سو سے زائد ماہرین کی کاوشوں کے نتیجے میں پہلی سے پانچویں جماعت کا متفقہ نصاب تیار کیا گیا۔

یکساں قومی نصابِ تعلیم کی تشکیل کے رہنما اُصولوں میں قرآن پاک کی تعلیمات، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت مبارکہ، قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ اور شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کے افکار، آئینِ پاکستان، ملکی پالیسیاں اور بین الاقوامی معاہدے بشمول پائیدار ترقی کے اہداف، جدید تعلیمی رجحانات، معاشرتی اقدار، مشمولاتی تعلیم، صحت وصفائی، ماحولیات اور زندگی کی دیگر ضروری مہارتیں، مختلف مذاہب، ثقافتوں اور قوموں کے لیے احترامِ باہمی، رٹے کے نظام سے دوری، سرگرمیوں اور پراجیکٹس کی بنیاد پر تعلیم، اکیسویں صدی کی مہارتیں، کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال اور جدید دور کے تقاضوں اور چیلنجز کے لئے تیاری شامل ہیں۔

کسی بھی نصاب کی تیاری سے قبل گزشتہ نصابات کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں پاکستان کے قومی نصاب ۲۰۰۶ء کا دنیا کے مختلف نصابات کے ساتھ موازنہ کیا گیا، جن میں سنگاپور اور کیمبرج کے نصابات شامل تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے طلبہ کے لیے تیار کردہ معیاراتِ تعلیم کا موازنہ سنگاپور، ملائیشیا اور برطانیہ کے معیارات سے کیا گیا۔ ان تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر یکساں قومی نصاب کے لیے معیارات متعین کیے گئے۔ پاکستان کے یکساں قومی نصاب میں بین الاقوامی رجحانات کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے قومی سطح پر مختلف کانفرنسوں اور ورکشاپوں کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ان میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ (Creative and Critical Thinking)، پائیدار ترقی کے اہداف (Sustainable Development Goals) اور زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم (Life Skills Based Education LSBE) قابلِ ذکر ہیں۔ ان کانفرنسز اور ورکشاپس کی سفارشات کو مختلف نصابات میں ضم کیا گیا تاکہ یکساں قومی نصاب کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

درج بالا تحقیقات اور کانفرنسز کے نتائج کی روشنی میں پاکستان کے قومی نصاب ۲۰۰۶ء میں تبدیلیاں کرتے ہوئے ماہرین کی زیرِ نگرانی یکساں نصابِ تعلیم کا پہلا مسودہ برائے جماعت اوّل ادنیٰ تا پنجم تکمیل کو پہنچا اور ۲۰۲۱ء کے تعلیمی سال میں اس کا نفاذ کیا گیا۔ اس نفاذ کے بعد سے ماہرین، اساتذہ اور والدین کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز و آراء کو دیکھتے ہوئے اس نصاب میں ترامیم واضافے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس سلسلے میں ملک بھر سے ماہرینِ نصاب اور اساتذہ سے رابطہ کرکے انھیں اس عمل میں شریک کیا گیا۔ اس کے علاوہ یکساں قومی نصاب کی ویب سائٹ کے ذریعے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو بھی اپنی رائے اور تجاویز دینے کے لیے مدعو کیا گیا۔ ملک بھر میں صوبائی محکمہ ہائے تعلیم کے ساتھ مل کر پالیسی ڈائیلاگ بھی منعقد کیے گئے جہاں

DRAFT

شر کا نے اپنی رائے کا کھل کر اظہار کیا۔ تمام حلقوں سے آنے والی تجاویز کی بنیاد پر نصاب میں ضروری تبدیلیاں کی گئیں۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا معیارات اور طریقہ کار کے تحت ششم تا ہشتم جماعت کے لیے بھی نصابِ تعلیم تیار کیا گیا ہے جو رواں برس نفاذ کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ نصاب جہاں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہے وہیں ہماری قومی اور ثقافتی اقدار کا آئینہ دار بھی ہے۔ یکساں قومی نصاب ایک ایسی قوم کی تشکیل کی جانب اہم قدم ہے جو اپنی دینی و قومی بنیادوں پر فخر کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف ثقافتوں اور مذاہب کے لیے احترام کا رویّہ بھی رکھے۔ اس کے علاوہ اچھا مثالی کردار ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ ۲۱ ویں صدی کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بھی ہو۔

اس نصاب کے ساتھ ساتھ ماڈل نصابی کتب، امتحانی خاکہ جات اور اساتذہ کے تربیتی ماڈیولز بھی تیار کئے جا رہے ہیں جو معیاری تعلیم کی فراہمی کے مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

یہاں ان تمام صوبوں، علاقوں، سرکاری، نجی اداروں اور ان کے ماہرین، یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرام اور محققین، اتحاد تنظیمات المدارس کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری ہے، جن کی کاوشوں اور تجاویز کی روشنی میں اس یکساں قومی نصاب (جماعت اوّل ادنیٰ تا ہشتم) کو بہترین انداز میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکا۔

DRAFT

2. تعارف

کسی بھی معاشرہ میں ترقی اور تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔ تعلیم قوم کے افراد کو اس تبدیلی کا ساتھ دینے کے لیے تیار کرتی ہے چناں چہ نصاب میں ترمیم اور اضافہ ناگزیر ہوتا ہے۔ اکیسویں صدی میں ہونے والی تیز رفتار ترقی کے نتیجے میں علمی میدان میں بھی بہت پیش رفت ہوئی ہے جسے اگلی نسل تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان میں نصابی اصلاحات 2005ء میں شروع کی گئیں اور 07-2006ء میں ابتدائے بچپن کی نگہداشت اور تعلیم ((ECCE سے لیکر بارہویں جماعت تک کے نصابات میں ضروری تبدیلیاں کر کے نافذ کیا گیا۔ گذشتہ چودہ سال میں ان نصابات کو درسی کتب، تربیتِ اساتذہ اور امتحانی عمل کے ذریعے سے جماعت کے کمرے تک پہنچایا گیا۔

اٹھارھویں آئینی ترمیم کے تناظر میں وفاقی حکومت نے "بین الصوبائی وزرائے تعلیم کانفرنس" کی سفارش اور منظوری سے نیشنل کریکولم کونسل (NCC) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ اس کا بنیادی کام تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان نصابی امور سے متعلق رابطے کا فریضہ انجام دینا ہے۔ اس کونسل نے 2016ء میں تعلیم کے کم از کم معیارات (**Minimum Standards for**

(Quality Education) اور 2017ء میں قومی نصابی خاکہ بنا کر صوبوں کی راہ نمائی کے لیے پیش کیے۔ 2019ء میں وفاقی حکومت نے صوبوں کی مشاورت سے یہ طے کیا کہ یکساں نصاب کے اُصول کو اپنایا جائے اور اس کا اطلاق ملک بھر کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس پر بھی کیا جائے۔ اس کام کو مرحلہ وار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور پہلے مرحلے میں پانچویں جماعت تک کے لیے "یکساں قومی نصاب" کا آغاز کیا گیا۔ "یکساں قومی نصاب" کے دوسرے مرحلے میں ششم تا ہشتم جماعت کے لیے مسوّدے کی تیاری کا عمل 2020ء میں شروع کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے اس مقصد کے حصول کے لیے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس میں کام کرنے والے ماہرین اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیاں بنائیں جنھوں نے باہمی مشاورت، شبانہ روز محنت اور لگن سے مختلف مضامین کے نصابی مسوّدات تیار کیے۔ یہ مسوّدے دسمبر 2020ء میں صوبائی حکومتوں کے حوالے کیے گئے جنھوں نے تمام مسودات کے سیر حاصل جائزے کے بعد بہتری کے لیے سفارشات مرتب کیں۔

ان سفارشات کی روشنی میں وفاقی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی نے متعلقہ مضمون کے نصاب کو بہتر بنایا اور نصاب کی قومی کانفرنس (منعقدہ مئی 2021ء) میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں تمام صوبوں اور علاقوں سے متعلقہ مضامین کے ماہرین نے شرکت کی۔ ہر کمیٹی نے اپنے مضمون کے نصاب کا عمیق جائزہ لیا اور مسودے میں اضافہ و ترامیم کرتے ہوئے بہتر بنایا۔

گزشتہ برس 2020ء میں تیار کیے گئے یکساں قومی نصاب میں نو (9) دائرہ کار (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، تقریر، انشا پردازی، زبان شناسی، استحسان اور تنقید، روز مرّہ زندگی کی مہارتیں) شامل تھے۔ اس سال لسانی مہارتوں کی موثر تدریس کے مقصد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے دائرہ کار کی تعداد نو (9) کے بجائے پانچ (5) کر دی گئی ہے۔ جن میں کچھ دائرہ کار (روز مرہ زندگی کی مہارتیں، استحسان و تنقید) کے حاصلاتِ تعلم کا لسانی مہارتوں سے براہِ راست تعلق نہ ہونے کی وجہ سے انھیں رواں برس لسانی مہارتوں سے متعلق دائرہ کار میں تعلمی سرگرمیوں اور لازمی موضوعات کی مدد سے ضم کیا گیا ہے۔ بطورِ خاص ان دائرہ کار کو (تخلیقی لکھائی کو لکھائی کے ساتھ، تقریر کو بولنے کے ساتھ) یکجا کیا گیا ہے جن کی مہارتوں اور حاصلاتِ تعلم کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے حاصلاتِ تعلم میں تکرار نظر آ رہی تھی۔

اس نصاب کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

- مجموعی طور پر یہ نصاب مرتب کرتے وقت پاکستان کی دینی وملّی اساس اور آئینِ پاکستان کی روح کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔
- سیرتِ طیبہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے موضوع پر بچوں کی ذہنی استعداد اور دل چسپیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے جماعت ششم سے ہشتم تک اسباق شامل کیے گئے ہیں۔

DRAFT

- قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی کے حالات وواقعات اور ان کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ہر جماعت میں بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق مواد (نظم ونثر) شامل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔
- فروغ کاروبار، ماحول و ثبات، روز مرہ زندگی کی مہارتیں، عالم گیر شہریت، ٹیکنالوجی، باہمی اختلافات / تصادم، صنفی مساوات، لسانی، معاشرتی اور ثقافتی ہم آہنگی، جداگانہ قابلیت کی آبیاری، اور باہمی احساس و بھائی چارہ کے فروغ جیسے موضوعات کو یکساں قومی نصاب میں لازمی طور شامل کیا گیا ہے۔ ان موضوعات کو نصاب میں تعلمی سرگرمیوں، جانچ (Assessments)، اور درسی کتب کے مواد (کہانیاں، نظمیں وغیرہ) میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
- اس نصاب کے ڈھانچے کو دوسرے مضامین سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے، اسے پڑھنے اور اس سے استفادہ کرنے والوں کی سہولت کی خاطر اس میں ہر معیار (Standard) کے تحت حدِ تدریج (Benchmark) اور حاصلاتِ تعلم (Student Learning Outcomes) جن میں علم اور مہارتیں دونوں شامل ہیں، کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کے لیے **Progression grid** کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ ایک جماعت سے دوسری جماعت میں تبدیلی حاصلاتِ تعلم کی سطح پر واضح طور پر نظر آسکے۔
- حاصلاتِ تعلم کو کور (**Core**) اور اضافی (**Advanced/Additional**) میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ کور (**Core**) میں وہ تمام حاصلاتِ تعلم شامل ہیں جو تمام طلبہ کے لیے ضروری ہیں۔
- تمام لسانی مہارتوں کا جائزہ لے کر انھیں ایک دوسرے سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے کیوں کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو ایک دوسرے سے جدا کر کے تحصیلِ زبان کے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل نہیں کیا جاسکتا۔
- نصاب کو بنیادی لسانی مہارتوں کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ اساتذہ تمام مہارتوں کو مناسب وقت دے کر ان کی تحصیل کو ممکن بناسکیں۔
- اساتذہ کی معاونت کے لیے جدید تدریسی مہارتوں اور تکنیکوں کو نصاب کا حصہ بنادیا گیا ہے۔
- جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے دست یاب مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے اُردو زبان کے استعمال اور فروغ کا مقصد حاصل کرنے کے لیے مختلف جماعتوں میں تعلمی سرگرمیوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- درسی کتب کی تیاری پر خصوصی توجہ دینے کے لیے قابلِ عمل تجاویز مرتب کی گئی ہیں۔ ان تجاویز کو ناشرین و مصنفین کی سہولت کے لیے الگ الگ کر دیا گیا ہے۔

- حمد اور نعت ہر درسی کتاب کا لازمی حصہ قرار دی گئی ہیں جس میں زبان و بیان اور مفاہیم کی رُو سے تنوّع کا خیال رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔

DRAFT

- روزمرہ زندگی کی مہارتوں کو تعلمی سرگرمیوں میں شامل کرنے کا طریقہ کار بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مہارتوں سے متعلق موضوعات کو بھی نصاب میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
- لکھنے کے دائرہ کار میں انشاپردازی اور املا پر خاص توجہ دی گئی ہے۔
- پڑھنے کے دائرہ کار میں ابتدائی جماعتوں میں صوتیات پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر سطح پر فہم کے ساتھ پڑھنے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے نمبروں کی تقسیم اس طرح تجویز کی گئی ہے کہ ہر جماعت میں طلبہ کی لسانی ضرورتوں کے مطابق ہر مہارت کا مناسب انداز میں جائزہ ممکن ہوسکے۔
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، منطقی اندازِ فکر اپنانے اور تنقیدی نقطۂ نظر کو فروغ دینے کے لیے حاصلاتِ تعلم اور سرگرمیوں کو نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔

یکساں قومی نصاب کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ طلبہ اپنی انفرادی صلاحیتوں کو پہچانیں اور سمجھیں۔ وہ مختلف سرگرمیوں اور عملی کاموں میں حصّہ لیں۔ خود اپنے ہاتھ سے کام کرکے سیکھنے کے مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ وہ بامقصد طور پر اپنی دلچسپی اور ضرورت کے مطابق اپنی صلاحیتوں سے استفادہ کرسکیں۔ یکساں قومی نصاب اس بات کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ طالب علم اپنی انفرادی صلاحیت اور سیکھنے کی رفتار پر چلتے ہوئے بہترین طریقہ سے اپنے مقصد کو حاصل کریں۔ اس طرح طلبہ کو سیکھنے کے مساوی مواقع میسر آئیں گے۔

DRAFT

ہر بچے میں زبان سیکھنے کی قدرتی استعداد موجود ہوتی ہے اور یہ استعداد ہر زبان کے لئے الگ الگ نہیں بلکہ مشترک ہوتی ہے۔ کمنس (۱۹۹۱) کے مطابق اگر بچے کی مادری / اوّلین زبان کی بنیادیں مضبوط ہوں تو وہ اپنی عمر کے ابتدائی چند سال میں اپنی مادری زبان کے علاوہ مزید کئی زبانیں سیکھ سکتا ہے۔ اردو زبان پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے پورے ملک کے افراد کے لئے رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ کسی بھی علاقے کی اپنی زبان کے ساتھ ساتھ اردو رابطے کی زبان کے طور پر ہمارے طلبہ کے لئے اہمیت کی حامل ہے۔ ہر بچہ زبان سیکھنے کی قدرتی صلاحیت رکھنے کے علاوہ اپنے اردگرد کے ماحول اور اپنے سے بڑی عمر کے کسی انسان کے ساتھ رابطہ سے سیکھتا ہے۔

اُمید کی جاتی ہے کہ مصنفین اور متعلقہ ادارے اس نصاب کی روح کے مطابق درسی کتب اور دیگر مواد کی تیاری کے سلسلے میں دی گئیں تجاویز کی مدد سے حصولِ اہداف ممکن بنائیں گے۔ اسی طرح تربیتِ اساتذہ کے اداروں، ذمہ داروں اور امتحان لینے والوں سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ نصابی تقاضوں اور ہدایات وسفارشات کے مطابق اپنے اپنے دائرہ کار میں ضروری تبدیلیاں لائیں گے تاکہ طلبہ کی تعلیم وتربیت کو ممکن بنایا جاسکے۔ قومی نصاب کونسل وفاقی وزارتِ تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، اُن

تمام سرکاری و نجی اداروں کے ماہرین، اساتذہ اور عملے کی شکر گزار ہے جنھوں نے اِس نصاب کی تیاری میں حصہ لیا۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اس نصاب پر عمل در آمد کے سلسلے میں بھی ان کا تعاون حاصل رہے گا۔

متعلقہ افراد اور اداروں سے گزارش کی جاتی ہے کہ عمل در آمد کے مختلف مراحل میں نصاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز سے ضرور آگاہ کریں۔

3. جانچ

آزمائشی یا امتحانی حکمتِ عملیاں

آزمائش یا امتحان کو سکھانے یا پڑھانے کے عمل سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا سب سے اہم مقصد طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ آزمائش طلبہ کی تحصیل کی خوبیاں اور خامیاں جاننے میں مدد کرتی ہے اور اساتذہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ جان سکیں کہ ان کے مقاصدِ تدریس کس حد تک پورے ہو رہے ہیں اور پھر اس کے مطابق وہ اپنے طریقہ تدریس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔ آزمائش یا امتحان میں طلبہ کی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کی جانچ پرکھ کے لیے مختلف طرح کی حکمتِ عملیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

DRAFT

جانچ کی اقسام

اسکول میں طلبہ کو پڑھانے اور سکھانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے طلبہ کے آگے بڑھنے کے عمل کو بہ غور دیکھا جاتا ہے اور اس کے لیے آزمائشی حکمتِ عملیوں کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر آزمائش (Test) پیمائشی آلہ ہے اور اسی پیمانہ کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس پیمانے کو کئی انداز سے استعمال کیا جاتا ہے مگر عمومی طور پر تدریس کی جانچ کے لیے درج ذیل دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں:۔

ا۔ تشکیلی جانچ (**Formative assessment**)

تشکیلی جانچ میں ایسے رسمی اور غیر رسمی طریقہ کار شامل ہیں جو معلم / معلمہ تدریس کے دوران استعمال کرتے ہیں تاکہ تدریسی طریقہ کار میں تبدیلی کر کے طلبہ کی کارکردگی کو بہتر کر سکے۔ یہ جانچ معلم / معلمہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ طلبہ کو ایک واضح

اور قابلِ حصول ہدف دے سکیں۔ تشکیلی جانچ ایک مسلسل جانچ ہوتی ہے جس میں معلم / معلمہ طلبہ کی استعداد کو مسلسل جانچتے ہیں اور فیڈبیک دینے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ (پورٹ فولیو) مرتب کرتے ہیں۔

https://i.pinimg.com/originals/17/d2/09/17d209e6d6bc13e6d9558401571176a3.png

DRAFT

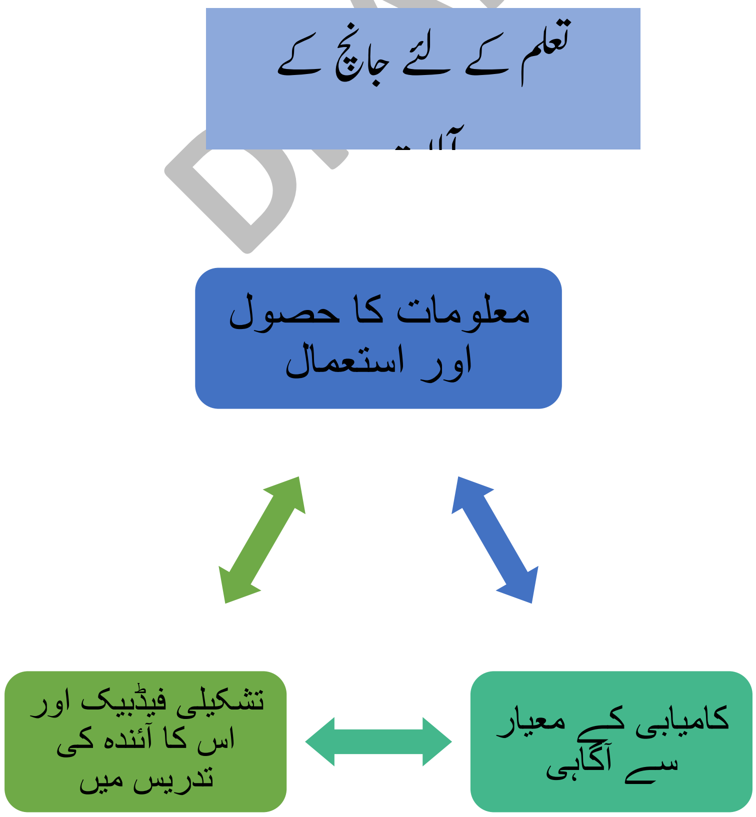

https://dryuc24b85zbr.cloudfront.net/tes/resources/6020165/image?width=500&height=500&version=15193132862

06

تشکیلی جانچ کے نمونے	
سمجھ میں آیا(Thumbs Up)	نہیں سمجھ آیا(Thumbs Down)
سوال و جواب	گفت و شنید / گفتگو
ایک جملہ میں لُبِ لباب(One Sentence Summary)	Entry/ exit ticket
یادداشت کی لکھائی(Minute Paper)	جماعتی اظہارِ رائے(Classroom Opinion Polls)
الجھے ہوئے / مبہم نکات((Muddiest Point	پیش کش(Presentation)
مباحثہ((Discussion	رول پلے
پراجیکٹ(Project)	مشاہدہ(Observation)
ایک دوسرے کا کام جانچنا(Peer assessment)	خود اپنا کام جانچنا(Self assessment)
علمی کیفیت نامہ(کوئی معلوماتی عبارت یا کتاب پڑھ کر اس پر اپنے سیکھنے کے عمل کا تجزیہ(learning log)لکھنا)	
فکری جائزہ (کوئی کام / سرگرمی کرکے اس پر اپنے سیکھنے کے عمل کا فکری جائزہ(reflective log)لکھنا)	

DRAFT

۲۔ حتمی / مجموعی جانچ(Summative assessment)

حتمی جانچ ایک ایسی جانچ ہوتی ہے جو کہ ایک مخصوص دورانیے (سبق کے اختتام، ہفتہ وار، ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی، نوماہی ، سالانہ) میں کی جاتی ہے اور اس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مہارتوں کے حصول کی جانچ کرنا ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ آزمائشی پرچہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ حتمی یا مجموعی جانچ کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

- دیے گئے حاصلاتِ تعلم کو مد نظر رکھ کر آزمائش ترتیب دی جائے۔
- تفہیم یا قواعد کی جانچ کے لیے ان دیکھا متن دیا جائے۔ (تفہیمی پیرے سے ہی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ سوالات کے ذریعے متن میں سے ہی قواعد کے تصورات کو بھی جانچا جاسکتا ہے)
- آزمائش یا پرچے کے ساتھ ساتھ کلیدِ جانچ بھی ضرور بنائی جائے تاکہ ہر اسکول میں طلبہ کی کارکردگی کی منصفانہ جانچ کی جاسکے۔
- جانچ کلید اور ضابطہ معیار(Rubrics) کی مدد سے کی جائے۔
- آزمائش ترتیب دیتے ہوئے سوالات آسان سے مشکل کی طرف جائیں، سوالات کی زبان سادہ ہو۔

- سوالات ترتیب دیتے ہوئے بلوم ٹیکسانومی کے نظریہ کو مدنظر رکھا جائے۔ جو کہ کچھ اس طرح ہے:

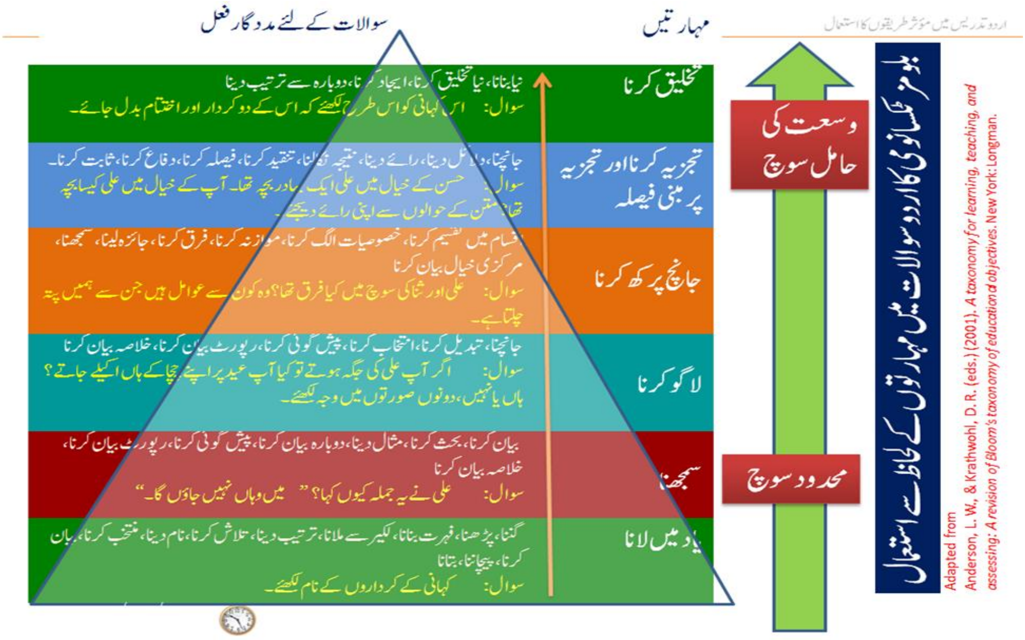

ترجمہ و تواخذ :

غلام وارث اقبال

نوٹ:

جماعتی درجے اور حاصلاتِ تعلم کے مطابق سوالات کی نوعیت منتخب کریں۔ تمام اسکول مطلوبہ کورس امتحان سے پہلے مکمل کروائیں اور ہر میعاد کا کورس میعاد شروع ہونے پر دیا جائے اور دوبارہ یادداشت کے لیے امتحان سے قبل بھی دیا جائے۔

DRAFT

4. مجوزہ طریقہ ہائے تدریس اور حکمتِ عملیاں

اُردو نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کو تدریسِ زبان کے جدید اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ یہ نصاب تقاضا کرتا ہے کہ بچوں کو تفہیمِ زبان اور تحصیلِ زبان کی مختلف سرگرمیاں دے کر اُنھیں عملی طور پر زبان سیکھنے کے عمل میں شریک کیا جائے۔ چناں چہ معلمین و معلمات اور تربیتِ معلمین و معلمات کے اداروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ وہ زبان سکھانے کے جدید طریقوں سے نہ صرف آگاہ ہوں بلکہ انھیں مہارت سے استعمال کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔

معلمین ومعلمات کا کردار طلبہ کے لئے ایک نمونے کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ تدریسی عمل کے دوران میں درج ذیل اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے:

- وقت، نصاب اور لسانی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کے پیشِ نظر کام کی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہو۔
- ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جن کا مرکز طلبہ وطالبات ہوں۔
- موزوں اور دل چسپ وسائل تیار کیے جائیں۔
- طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے وسیع النظر سوالات پوچھے جائیں۔
- آزادانہ طور پر نئے خیالات کی تخلیق، خیال وفکر اور تحقیق کو اہمیت دی جائے، مسائل کا حل نکالنے اور منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے اور مواقع فراہم کیے جائیں۔
- حقیقی زندگی سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے انھیں منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے۔
- تحقیق کے لیے خود سے سوالات مرتب کرنے اور جوابات تلاش کر کے مسائل کا حل نکالنے کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے۔
- شراکت داری میں اور مل کر کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ایسی سرگرمیاں مرتب کی جائیں جن کے ذریعے طلبہ کو آپس میں خیالات اور معلومات کا تبادلہ کر کے بہتر نتائج اخذ کرنے کا موقع ملے۔
- اگر ممکن ہو تو ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے طلبہ کو ذمہ دار شہری بنانے کے لیے دوسرے شہروں، صوبوں اور علاقوں کے طلبہ کے ساتھ بات چیت، سوالات اور خیالات کے تبادلے کا موقع دیا جائے۔
- تدریس میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کو ممکن بنایا جائے تاکہ طلبہ کو (معلمین کی نگرانی میں) وسیع مواد تک رسائی حاصل ہو۔ اس کے لیے معلمین کی تیاری بھی کروائی جائے۔
- طلبہ کو آپس میں بات چیت کرنے، سوالات پوچھنے اور اپنے مشاہدات وتجربات کے تبادلے کا موقع دیا جائے۔
- اکیسویں صدی کا مستقبل ڈیجیٹل خواندگی سے وابستہ ہے چناں چہ طلبہ کو آن لائن تدریسی مشقوں کی تربیت دی جائے۔ طلبہ کو مختلف پراجیکٹ اور موضوعات پر معلوماتی وتحقیقی اسائنمنٹ دی جاسکتی ہیں جن کو وہ ڈیجیٹل ذرائع استعمال میں لاتے ہوئے مکمل کر کے آن لائن جمع کرواسکتے ہیں۔

معلمین ومعلمات کی سہولت کے لئے موجودہ دور میں دنیا بھر میں رائج تدریسِ زبان کے آزمودہ طریقہ ہائے تدریس کا خلاصہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔ اُن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسباق کی تیاری کرتے وقت ان طریقوں کو موزوں انداز میں اپنی روزمرہ

DRAFT

تدریسی سرگرمیوں کا حصّہ بنائیں گے۔ درسی کتب کی تیاری کے لیے دی گئی سفارشات میں بھی ان طریقوں کو شامل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں:۔

گفتگو / بولنا اور سننا (Discussion)

معلمین و معلمات لسانی مہارتوں (بولنا، سننا) کی سرگرمیوں کو بامعنی اور مؤثر بنانے کے لیے درج ذیل نکات مدِ نظر رکھیں:۔

- سرگرمی / سوالات / مشق بچوں کی ذہنی سطح اور بصری صلاحیتوں سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کو اپنے تعلم کا مختلف طریقوں سے اظہار کا حق دیا جائے اور اپنی رفتار سے سیکھنے کا موقع دیا جائے۔ ابتدا میں سست رفتار طلبہ آگے چل کر زیادہ تیزی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اس لیے طلبہ و طالبات کے خاموش رہنے کے حق کو بھی تسلیم کیا جائے تاہم بولنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ان طلبہ کی سننے اور بولنے کی لسانی مہارتوں میں خصوصی مدد کی جائے جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے۔ ان کی مادری زبان سے الفاظ (جیسے کہ دوسری زبانوں سے مماثل الفاظ) اور بات چیت کے طریقہ کار کو ان مہارتوں کی پیش رفت میں شامل کیا جا سکتا ہے۔
- اگر طلبہ سے غلطی ہو جائے تو انھیں یکسر غلط قرار نہ دیں بلکہ اس کی نشان دہی اس انداز میں کریں کہ وہ خود اپنی اغلاط کی درستی کے قابل ہو سکیں یا حسبِ ضرورت معلمین و معلمات خود مثبت انداز سے درستی کریں تاکہ بچوں میں زبان سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔

اگر ممکن ہو تو گفت و شنید کے اوقات میں طلبہ کو دائرے میں بٹھایا جا سکتا ہے تاکہ سمعی اور بصری روابط بحال رہیں۔

سوالات پوچھنا (Questioning)

سوال پوچھنا ایک مؤثر تدریسی طریقہ ہے کیوں کہ ایک معیاری سوال کے ذریعے نہ صرف طالب علم کی سوچ کے معیار اور تخیل کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے بلکہ سوال کے موزوں انداز سے طالب علم سے ایک معیاری جواب کا حصول بھی ممکن ہے۔ معلمین و معلمات کو چاہیے کہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:۔

- صرف ہاں، نہیں اور ایک لفظ پر مشتمل جوابات والے سوالات کی بجائے ان کو وجوہات سے منسلک کیا جا سکتا ہے مثلاً ''آپ کو کون سا کھیل / موسم / پھل پسند ہے اور کیوں؟ زیادہ تر ایسے سوالات پوچھے جائیں جن میں طلبہ کو ایک یا زیادہ جملوں میں اپنی رائے دینی پڑے۔

- طلبہ کی ذہنی سطح کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بلومز ٹیکسانومی(Bloom's Taxonomy) کے درجات کے مطابق ہر سطح کے سوالات تیار کیے جائیں۔ چھوٹے بچے بھی Higher Order Thinking کرسکتے ہیں۔اس لیے ہر جماعت میں بلومز ٹیکسانومی کے مختلف درجات کے سوالات ضرور شامل کیے جائیں۔
- سوالات سمجھنے اور جوابات دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔ مشاہدے، حاصل شدہ معلومات کو کام میں لانے اور نتیجہ اخذ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- طلبہ سوالات کے جواب میں جو کہنا چاہیں انھیں کہنے دیا جائے۔ جواب غلط ہونے کی صورت میں دیگر طلبہ سے پوچھا جاسکتا ہے یا معلمین ومعلمات خود رہنمائی کرسکتے ہیں تاہم انداز ایسا ہونا چاہیے کہ طالب علم میں اعتماد کی کمی نہ ہونے پائے۔
- ایسے مواقع پیدا کیے جائیں کہ طلبہ خود سوالات مرتب کریں اور اپنے ساتھی طلبہ سے پوچھیں۔

فکری تحرک(Brainstorming)

جب بھی کوئی نیا متن پڑھانا ہو تو معلمین ومعلمات پہلے اس موضوع سے متعلق طلبہ سے بات چیت کریں اور ان سے موضوع کے بارے میں چند الفاظ یا ایک دو جملوں میں اپنے خیالات پیش کرنے کا کہیں۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اس سے متعلق جو کچھ ذہن میں آئے بولتے جائیں۔ معلمین ان کے جوابات (درست، غلط) بغیر کسی تبصرہ کے بورڈ پر موضوع کے ارد گرد لکھتے جائیں تاکہ وہ اس سرگرمی میں شریک ہوں۔ تمام جوابات بورڈ پر درج کرلینے کے بعد ایک ایک جواب کا جائزہ لیتے ہوئے اس پر تبصرہ کریں ۔ خیال رہے کہ یہ سرگرمی بہت طویل نہیں ہونی چاہیے۔ یہ حکمت عملی انشا پردازی کی سرگرمیوں میں بھی استعمال کرنی چاہیے تاکہ طلبہ اپنی تخلیقی لکھائی پر زیادہ توجہ دے سکیں۔ یہ سرگرمی انفرادی اور گروہی انداز میں بھی کروائی جاسکتی ہے۔

DRAFT

ذہنی نقشہ کشی(Concept / Mind Mapping)

طلبہ کی سابقہ معلومات اور خیالات کو منظم انداز میں ترتیب دینے کے لیے ذہنی نقشہ کشی (Mind mapping) کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں کسی موضوع کے مطابق طلبہ اپنے نئے خیالات کو مربوط اور منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اس میں مضمون لکھتے ہوئے موضوع کے اہم نکات کے بارے میں لکھنا، متن کے اہم نکات کا جائزہ لے کر ان کو پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

پیش گوئی (Prediction)

اس طریقہ کار کے تحت طلبہ کو غور و فکر کی دعوت دی جاتی ہے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارا جاتا ہے۔ جیسے:

- طلبہ سوچ کر کسی کہانی کا انجام بتا سکیں۔
- کسی سوال کے جواب یا نتائج کا قبل از وقت اندازہ لگا سکیں۔
- تصاویر یا کسی کتاب کا سرِ ورق دیکھ کر کہانی / عنوان کی پیش گوئی کر سکیں۔

جماعتی مباحثہ (Class Discussion)

جماعتی مباحثہ ایک مفید طریقہ ہے جس کے ذریعے کم وقت میں پوری جماعت کو متوجہ کیا جا سکتا ہے۔ سبق کے شروع میں جب نئے کام کا آغاز کرنا ہو یا جب سبق پڑھانے کے دوران میں یا بعد میں اندازہ لگانا ہو کہ جو کچھ پڑھایا گیا ہے طلبہ اس سے آگاہ ہیں تو یہ طریقہ مناسب ہے۔

DRAFT

انفرادی، جوڑیوں میں یا گروہ میں کام کروانا (Individual , Pair or Group Work)

کسی ایک سبق یا متبادل اسباق کی تدریسی پیش رفت کے لیے طلبہ و طالبات کی شرکت کے حوالے سے ان طریقوں سے کام لیا جا سکتا ہے:

- انفرادی کام: تمام طلبہ کو خود کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تا کہ وہ اپنے آپ کو پر سکون اور بیرونی دباؤ سے آزاد محسوس کرتے ہوئے اپنی رفتار سے سیکھیں۔ اس طرح انھیں ایک دوسرے پر بھروسہ کرنے کی بجائے خود انحصاری کا موقع ملتا ہے۔ پڑھائی اور لکھائی کے کاموں میں اس طریقے کا استعمال ممکن ہے۔
- جوڑیوں میں کام: جوڑی میں کام کی بہ دولت طالب علموں کو کام میں شراکت کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی سننے، بولنے، زبان سیکھنے کی صلاحیت کی مشق اور پیش رفت ہوتی ہے۔ طلبہ اپنے ہم عمر کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے میں ہچکچاتے نہیں ہیں۔ اس طرح مسائل کے حل اور نتائج کے حصول کے لیے ایک دوسرے کی معاونت کا بھی موقع ملتا ہے اور خود انحصاری پیدا ہوتی ہے۔

گروہی (گروپ میں) کام: اس طریقے میں طلبہ کو ایک گروپ میں کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے اور انھیں آپس میں گفت و شنید کا موقع ملتا ہے اور لسانی پیش رفت میں مدد ملتی ہے۔ اُنھیں ایک دوسرے کے نظریات کا احترام، اپنے خیالات پیش کرنے، ایک دوسرے کی اصلاح کرنے اور خوش گوار ماحول میں متفقہ نتائج اخذ کرنے کا موقع ملتا

ہے۔ معلمین و معلمات سرگرمی کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی یا مختلف ذہنی سطح کے طلبہ کے گروپ بنا سکتے ہیں ،لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر بچے کو شرکت کا یکساں موقع ملے۔

الفاظ کے کھیل

اُردو میں مختلف طریقوں سے الفاظ پڑھائے / سکھائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:

- مسئلہ کا حل: جیسے صحرا میں زندہ رہنے کے لیے چھ باتوں پر متفق ہونا؛ اس کے لیے موضوع سے متعلق چار / چھے مختلف تجاویز پیش کرنے کو کہا جائے۔
- کسوٹی: کسی چیز یا مشہور شخصیت کو سوالات کے ذریعے سے بوجھنا۔ جواب صرف ہاں یا نہیں میں ہونا چاہیے۔
- یاد داشت کا کھیل: جیسے لمبی فہرست یاد رکھنا، ایک منٹ تک مختلف چیزیں دیکھنا پھر یادداشت سے بتانا کہ کیا کیا دیکھا تھا۔
- درست لفظ کا چناؤ: کمپیوٹر پر ڈریگ اور ڈراپ، معما، کوئز وغیرہ جیسے کھیل اور سرگرمیاں۔

شراکت میں لکھائی (Shared Writing)

شراکت میں لکھائی ایک چھوٹے گروہ میں بھی ہوسکتی ہے اور کل جماعتی طور پر بھی۔ معلمین و معلمات لکھائی کے مرحلوں کا نمونہ کسی دشواری کے بغیر پیش کرسکتے ہیں۔ مثلاً معلم / معلمہ طلبہ و طالبات کی مدد سے کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کریں۔ تحریر کرتے ہوئے شعوری طور پر حروف کی بناوٹ، املا، قواعد، آغاز، متعلقہ مواد، اختتام کے حوالے سے یا جو مہارت سکھانا مطلوب ہے، اس کے اہم نکات کے حوالے سے غلطیاں کرے۔ اگر بچے اغلاط کی نشان دہی کرنا چاہیں تو انھیں بتائے کہ ہم لکھائی ختم کرکے دوبارہ دہرائیں گے۔ پھر دہرائی کے دوران میں طلبہ کی مدد سے تمام اغلاط کی نشان دہی کریں اور تحریر کو اصل شکل دیں۔ گویا شراکت میں لکھائی کے اہم نکات / مراحل درج ذیل ہیں:

- معلم / معلمہ کا بتایا ہوا نمونہ لکھائی کے مراحل، مہارت / طرزِ تحریر پیش کرتا ہے۔ اس کے ذریعے معلم / معلمہ رسمی لکھائی اور لکھائی کی مہارتوں کا تعارف (علاماتِ اوقاف، مطابقت فعل، فاعل، زمانہ) کرواسکتے ہیں۔ تحریر کے مختلف مراحل پر گفتگو (آغاز، درمیان، بامعنی مواد) ہوسکتی ہے۔ تحریر کے مختلف انداز اور نمونے (لکھائی کی سمت، فہرست تیار کرنا، کہانی، خلاصہ اور مضمون) لکھنا سکھائے جاسکتے ہیں۔
- کسی نئے موضوع پر شراکت کی لکھائی میں طلبہ کو معلمین و معلمات کی مدد سے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔

DRAFT

- اپنے ساتھی یا گروہ کے تحریری کام ترتیب دیتے ہوئے طلبہ کو معلمین و معلمات کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔
- مسوّدے میں تحریر کی اشاعت کے مراحل (نظر ثانی، اغلاط کی نشان دہی اور ایڈیٹنگ / ادارت) سے اپنے کام پر نظر ثانی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- طلبہ عبارت / مسوّدہ کی انفرادی لکھائی کے قابل بن جاتے ہیں۔

تصویری خاکہ (Pictorial Illustration)

اس طریقہ کار میں مختلف ڈرائنگ، تصاویر، خاکہ جات، نقشہ جات اور تصویر کشی شامل ہیں۔ اس طریقہ کار میں بچوں کو مختلف تصاویر دے کر تصویر کی منظر کشی (تصویر میں کیا ہو رہا ہے، تصویر کی جزئیات) کے بارے میں تفصیلاً بات کی جاتی ہے۔ کہانی کے واقعات کی ترتیب درست کروائی جا سکتی ہے۔

DRAFT

مطالعاتی دورہ (Study Tour)

اس طریقہ کار کے تحت مشاہدے اور معلومات کو اکٹھا کرنے کے لیے طلبہ کو اسکول کے اندر اور باہر مختلف مقامات پر لے جایا جا سکتا ہے۔ اس سے طلبہ کو مختص کردہ موضوع کے بارے میں حقیقی زندگی اور اپنے ماحول سے مشاہدے کے بعد معلومات اکٹھا کرنے کا موقع ملتا ہے جیسے حیوانات، نباتات، جمادات، تاریخی عمارات یا معاشرتی مسائل سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے مطالعاتی دورے کا اہتمام کرنا۔ اس کے اختتام پر طلبہ کو بولنے اور لکھنے کی سرگرمیاں دی جائیں۔

سروے / مساحت (Survey)

کسی موضوع پر حقائق اور آراء اکٹھا کرنے کے لیے سروے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ طلبہ یہ کام گروپ میں، انفرادی طور پر اور جوڑیوں میں کر سکتے ہیں اور اس کے لیے کئی وسائل اور دیگر طریقہ ہائے تدریس کا سہارا لے سکتے ہیں مثلاً سوال نامہ، انٹرویو، جدول وغیرہ۔

انٹرویو / مصاحبہ / مواجہہ (Interview)

انٹرویو کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ سے سوالات پہلے سے مرتب کروالیں۔ اس کے ساتھ بچوں کو ایسے سوالات کے لیے بھی تیار کیا جائے جس کے ذریعے مزید جاننے کے لیے(Probing)خود سے ضمنی سوالات کر سکیں۔ جماعت میں انٹرویو کے لیے فرضی مشقیں بھی کروائی جائیں۔

رہنمائی کے ساتھ پڑھائی(Guided Reading)

کسی بھی جماعت میں پڑھنے والے تمام طلبہ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ان کے سیکھنے کے طریقے اور سمجھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اپنی اپنی رفتار پر چلتے ہوئے سیکھتے ہیں۔ درج ذیل طریقوں سے طلبہ وطالبات کی انفرادی تدریسی ضرورت کا خیال رکھا جاسکتا ہے:۔

- طلبہ کی تعلیمی ضرورت، ذہنی سطح اور دل چسپی کے مطابق مطالعاتی مواد چنا جائے۔ اس میں قابلیت کے اعتبار سے طلبہ کے گروپ بنائے جائیں۔ ایک ہی کہانی یا متن ہر گروپ کو دیا جائے تاہم قابلیت کے مطابق اس کے مواد کو آسان اور پیچیدہ بنایا جائے۔ اسی طرح تفہیمی سوالات بھی ہر گروپ میں اس کی قابلیت کے مطابق دیے جائیں۔
- کسی موضوع کی تدریس کے لیے جوڑیوں میں اس طرح پڑھائی کروائی جائے کہ ایک ساتھی دوسرے ساتھی کے لیے مددگار ثابت ہو۔ سمعی اور بصری دونوں طرح کی معاونات کا استعمال کیا جائے۔
- کچھ طلبہ متحرک رہ کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں جب کہ کچھ ایک جگہ بیٹھ کر زیادہ مؤثر طریقے سے کام کرتے ہیں۔ چناں چہ طلبہ کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ایسا ماحول فراہم کیا جائے کہ ہر طالب علم اپنی سہولت کے مطابق پڑھائی کے عمل میں شریک ہوسکے۔

DRAFT

کردار کاری اور ڈراما(Role Play & Drama)

اس طریقہ کار میں طلبہ ناظرین کے سامنے کسی موضوع کو تمثیلی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ طلبہ کو اعتماد سے بات کرنے، مکالمہ تیار کرنے اور پیش کش کا موقع ملتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پیش کرنے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ طلبہ میں تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ رول پلے دی گئی صورت حال پر زبانی مکالمہ طے کر کے ان کی فی البدیہہ ادائی کرنا ہے۔ اس کے لیے موضوع یا موضوع سے مطابقت رکھنے والی صورت حال دی جاسکتی ہے (مثلاً "آپ سب بازار جارہے ہیں اور اچانک بارش ہو جائے / اچانک مہمان گھر پر آجائیں / ہم دردی / صحت وصفائی)۔ اس میں پہلے سے نہ تو کوئی لکھا ہوا اسکرپٹ دیا جاتا ہے اور نہ ہی اس میں ریہرسل ہوتی ہے جب کہ ڈراما میں باقاعدہ طور پر لکھا ہوا اسکرپٹ دیا جاتا ہے یا کسی کہانی کو ڈرامائی انداز

میں پیش کروایا جا سکتا ہے۔ کرداروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ لباس اور دیگر اشیاء تیاری کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔ ریہرسل ہوتی ہے اور پھر سب کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

پروجیکٹ / منصوبہ (Project)

اس طریقہ کار میں طلبہ کو موضوع دیا جاتا ہے۔ انھیں جماعت میں اور جماعت سے باہر نکل کر موضوع اور اس کے تمام پہلوؤں کے حوالے سے مسائل کو خود سے جاننے اور ان کا حل نکالنے کی تدابیر کرنے، مل جل کر کام کرنے، تحقیق اور تجزیہ کر کے نتائج پیش کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ ایسے موضوعات کا انتخاب کیا جائے جن میں تمام لسانی مہارتوں کا مناسب استعمال ممکن ہو۔ گروپ میں طلبہ سے پراجیکٹ کے مختلف پہلوؤں پر کام کروایا جائے۔

ٹیکنالوجی کا استعمال

ترقی کے اس دور میں ڈیجیٹل و جدید ٹیکنالوجی ہر فرد کی ضرورت ہے۔ جس کا بامقصد اور بامعنی استعمال طلبہ کو جدت پسند، علوم و فنون کا ماہر اور ایک عالمی شہری (Global Citizen) بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔
جو طلبہ کو سیکھنے کے مختلف مراحل میں فعال شمولیت، مل کر کام کرنے اور بات چیت کے کا مواقع فراہم کرتا ہے۔ وہ خود اعتمادی کے ساتھ ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے بہتر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ جماعت میں ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں جن میں طلبہ کو موبائل، کیمرہ اور وڈیو وغیرہ کے ذریعے معلومات جمع کرنے اور استعمال کرنے کے مواقع میسر ہو سکیں۔ اسی لیے ٹیکنالوجی کو یکساں قومی نصاب کے لازمی موضوعات میں شامل کیا گیا ہے۔ اسکول میں اگر کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو تو اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کروایا جائے۔

Curriculum, T.O. (2002). *The Teaching /Learning Strategies Companion*. Retrieved from http://www.belb.org.uk/downloads/i_epd_teaching_and_learning_companion_ministry_of_education. pdf

سمعی و بصری معاونات

موثر اور کامیاب تدریس کے لیے سمعی و بصری معاونات کی اہمیت مسلم ہے۔ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو بروئے کار لانے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں:۔

DRAFT

۱۔ تعلیمی اداروں میں معلمین و معلمات کو تعلیمی معاونات یعنی امدادی اشیاء کی کٹ بشمول میموری کارڈ / USB (جس میں اسباق کی سمعی ریکارڈنگ موجود ہو) مہیا کی جائے اور معلمین و معلمات کو اس کے استعمال سے واقف کروایا جائے۔

۲۔ تربیتی اداروں میں معلمین و معلمات دورانِ تربیت ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، ٹیب، موبائل فون، ملٹی میڈیا وغیرہ) کے استعمال میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو استعمال کرکے اپنے تدریسی معیار کو بہتر بناسکیں۔

۳۔ معلمین و معلمات دورانِ تدریس آن لائن تدریس اور جانچ میں بھی مہارت حاصل کریں تاکہ ناگزیر صورت حال میں تعلیمی سلسلے کو جاری رکھا جائے۔

۴۔ معلمین و معلمات دورانِ تربیت عملی اور دستی کاموں میں بھی مہارت حاصل کریں اور جس قدر ممکن ہو، امدادی اشیاء خود تیار کریں اور طلبہ سے بھی تیار کروائیں۔

۴۔ طلبہ کو الفاظ کی درست ادائی (تلفظ)، متن کی تفہیم، معیاری لب و لہجہ اور املا سکھانے کے لیے ٹیپ ریکارڈر، لیپ ٹاپ، ٹیب، ملٹی میڈیا اور لسانی لیبارٹری (Language Laboratory) کا استعمال بہت ضروری ہے۔ دیہات کے تعلیمی اداروں کو ان معاونات سے استفادہ کا موقع ضرور ملنا چاہیے۔ ابتدائی سطح پر مرکزی اسکول (Cluster Center) کو یہ تعلیمی معاونات یا امدادی اشیاء مہیا کی جائیں تاکہ اس کے ذریعے دیگر تعلیمی اداروں کو یہ چیزیں باری باری فراہم کی جاسکیں۔

۵۔ درسی کتب کی تیاری کے ساتھ آڈیو ٹیپ، میموری کارڈ، یو ایس بی یا سی ڈی کی صورت میں ان کی صوتی ریکارڈنگ بھی تیار کیا جائے تاکہ طلبہ کے خواندگی اور تلفظ کے مسائل کم کیے جاسکیں۔

DRAFT

تخلیقی لکھائی / انشاپردازی کے لیے مجوزہ ضابطۂ معیار

- پیراگراف تحریر کرنا

آغاز، ربط و تسلسل، الفاظ کا چناؤ، اختتام، املا اور رموزِ اوقاف

- درخواست نویسی

آغاز اور پتا، القاب و آداب، مدعا، اختتام، درخواست کنندہ کا نام و پتا، تاریخ، املا اور رموزِ اوقاف

- کہانی نویسی

پلاٹ / ابتدا، موضوع سے مطابقت، نقطۂ عروج و دلچسپی، ربط و تسلسل، اختتام / اخلاقی سبق، املا اور رموزِ اوقاف

- مضمون نویسی

تمہید / آغاز، نفسِ مضمون، ربط و تسلسل، الفاظ کا چناؤ، حدِ الفاظ، اختتام، املا اور رموزِ او قاف

- خط نویسی

مقام روانگی و تاریخ، کاتب کا پتا، القاب و آداب، نفسِ مضمون، الوداعی کلمات، اختتامیہ، مکتوب الیہ کا پتا، املا اور رموزِ او قاف

- کردار نگاری

تعارف، ظاہری حلیہ، کردار کی خوبیاں، پسند و ناپسند، ربط و تسلسل، کردار کے بارے میں رائے، املا اور رموزِ او قاف

- تبصرہ نویسی

تعارف، موضوع، موضوع سے مطابقت، امثال، ربط و تسلسل، اپنی رائے کا دلائل کے ساتھ اظہار، اختتام

- تقریر نویسی

موضوع کا تعارف، تقریر کا مواد،، موضوع سے مطابقت، امثال اور دلائل، اختتام

- تلخیص نویسی

اہم نکات کا احاطہ، عبارت میں دی گئی معلومات کی درست ترتیب، کسی اضافی معلومات / خیال سے گریز، مختصر الفاظ میں لُبِّ لباب، اصل عبارت کی ایک تہائی عبارت

- مکالمہ نگاری

آغاز، بامقصد، مربوط و منطقی گفتگو یا موضوع سے متعلق دلائل، رموزِ او قاف، اختتامیہ اور املا۔

DRAFT

5. فرہنگِ اصطلاحات یکساں قومی نصاب (اردو)

	اصطلاحات	وضاحت
ا۔	ارکان / رکن	حروف کا مجموعہ / لفظ کا کوئی جز جو ایک آواز سے ادا ہو مثلاً 'نام، درد، چیز، اور' وغیرہ اس میں حروف کے اس مجموعے کی ایک ہی آواز ہے
۲۔	ارکان سازی	ارکان رکن کی جمع ہیں۔ حروف اور مصوتوں کی مدد سے ارکان بنانا۔ کسی بھی لفظ میں موجود آوازیں یا جز جو کسی دوسرے حرف (خصوصاً مصوتہ) سے جڑ کر وجود میں آئیں، اسے ارکان سازی کہا جاتا ہے۔ مثلاً 'لڑکے' اس میں دو ارکان ہیں لڑ + کے۔

۳۔	استحسان	پسندیدگی اور اچھا سمجھنا
۴۔	استحسانی گفتگو	گفتگو میں پسند اور خوبیوں کی نشاندہی
۵۔	استعارہ	لفظ کو اس کے مجازی معنی میں استعمال کرنا مثلاً بہادر انسان کو 'شیر' کہنا
۶۔	اسلوب	لکھنے کا انداز
۷۔	الفاظ سازی	ارکان کی مدد سے الفاظ بنانا
۸۔	امتحانی حکمتِ عملی	امتحانات لینے کی تدبیر اور طور طریقہ
۹۔	انشا پردازی	مضمون نگاری یا نثر نگاری کا فن
۱۰۔	انفرادی صلاحیت	کسی ایک فرد کی اپنی صلاحیت
۱۱۔	آہنگ	آواز و انداز، نغمہ
۱۲۔	ایک رکنی الفاظ	وہ لفظ جس کا صرف ایک رکن یا آواز ہو مثلاً 'عام، سیب، چوٹ' وغیرہ
۱۳۔	بصری الفاظ	وہ الفاظ جو طلبہ اکثر و بیشتر دیکھتے رہنے کی وجہ سے پہچان سکیں
۱۴۔	بھاری آوازیں	وہ آوازیں جو کسی دوسرے حرف (صحیح) اور دو چشمی ھ سے مل کر بنی ہوں مثلاً بھ، دھ، کھ' وغیرہ
۱۵۔	پیش رفت	آگے بڑھنا، ترقی کرنا
۱۶۔	تحت اللفظ	اشعار اس طرح پڑھنا کہ شعر کا ہر جزو یا لفظ الگ الگ سمجھ میں آئے
۱۷۔	تخمینی سوال	وہ سوال جس کے ذریعے جانچ پرکھ کرکے اور اندازہ کرکے طالب علم کے درجے کا تعیّن کیا جاسکے
۱۸۔	تشبیہ	ایک چیز کی کسی صفت کو کسی دوسری چیز سے ملانا، مثلاً کسی کے حُسن کو چاند سے ملانا

DRAFT

	اصطلاحات	وضاحت
۱۹۔	تشخیصی جانچ	وہ جانچ جس میں بچے کی موجودہ صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکے
۲۰۔	تشکیلی جانچ	دورانِ تدریس جانچ کا عمل
۲۱۔	تصادم	اختلافِ رائے
۲۲۔	تعلمی سرگرمی	پڑھائی سے متعلق سرگرمی، تدریس کا طریقہ
۲۳۔	تعلیم	پڑھانا، سکھانا
۲۴۔	تعلیمی نصاب	پڑھائی کا کورس
۲۵۔	تفصیلیہ	

		رموز اوقاف میں وہ علامت جو کسی چیز کی وضاحت اور تفصیل کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس علامت میں اوپر تلے دو نقطے (:) لگا کر وضاحت یا فہرست وغیرہ بیان کرتے ہیں۔
٢٦۔	تفہیمی سوال	وہ سوال جن کے ذریعے فہم اور سمجھ کا اندازہ لگایا جاسکے
٢٧۔	تلمیح	(علم بیان) کلام میں کسی مشہور حدیث، آیت قرآنی، قصے یا مثل یا کسی علمی اور فنی اصطلاح کی طرف اشارہ کرنا جس کو سمجھے بغیر مطلب واضح نہ ہو
٢٨۔	تنقید	کسی فن پارے کے حسن وقبح (اچھائی اور برائی) پر اصول وضوابط کی روشنی میں اظہار رائے
٢٩۔	تنقیدی گفتگو	گفتگو میں کسی چیز کے منفی اور مثبت پہلوؤں کی نشاندہی
٣٠۔	تنوین	کس لفظ کے آخر میں دو زبر (ً) یا دو زیر (ٍ) یا دو پیش (ٌ) لگا کر نون ساکن کی آواز نکالنا، جیسے تقریباً، دفعتاً وغیرہ
٣١۔	تھیسارس	قاموسِ مترادفات۔ لغت کی طرح کی ایک مفصل کتاب جس میں الفاظ کے ممکنہ مترادف / ہم معنی الفاظ موجود ہوتے ہیں
٣٢۔	جانچ	آزمائش، پرکھ، امتحان
٣٣۔	حاصلاتِ تعلم	وہ بیانات جو بتاتے ہیں کہ سبق کے اختتام تک طلبہ کیا سیکھ اور کر سکیں گے
٣٤۔	حتمی / مجموعی جانچ	لازمی، اجمالی، کُلّی جانچ یا امتحان
٣٥۔	حدِ تدریج	مقررہ اور طے شدہ مقام یا درجہ
٣٦۔	حرکات وسکنات	اُٹھنا بیٹھنا، نقل وحرکت، طور وطریق، عادات واطوار، اعمال وافعال
٣٧۔	حروفِ تہجی	کسی رسم تحریر کے بنیادی اجزا جو اصوات وحرکات کے ترجمان ہوتے ہیں اور جن سے الفاظ بنائے جاتے ہیں

DRAFT

	اصطلاحات	وضاحت
٣٨	ختمہ	عبارت میں مکمل وقف کی علامت / جملے کے آخر میں لگائی جانے والی علامت (۔)
۔	دو رکنی الفاظ	وہ لفظ جس کے دو ارکان یا آوازیں ہوں مثلاً 'روٹی، بادل، اندر' وغیرہ
٣٩۔	ذخیرۂ الفاظ	وہ تمام الفاظ جو کسی فرد کے تجربہ اور علم میں ہوں

۴۰۔ ذرائع ابلاغ

۴۱۔

رابطہ

۴۲۔

رموز اوقاف

۴۳

۔ روز مرہ زندگی کی مہارتیں

زبان شناسی

۴۴ سکتہ

۔ سمعی ذرائع

۴۵ سہ رکنی الفاظ

۔ صحیحہ

۴۶۔ صنفی مساوات

۴۷ صوتیات

۔ ضابطہ ٗمعیار

۴۸ ضرب المثل

۔ عالم گیر شہریت

۴۹۔ فروغ کاروبار

۵۰۔ فیچر

۵۱۔ قواعد

۵۲۔

۵۳

۔

۵۴

۔

۵۵

۔

۵۶۔

وہ ذریعے یا وسیلے جن سے خیالات اور اطلاعات وغیرہ عام لوگوں تک پہنچائی جائیں یعنی اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ

کسی جملے کے دو اجزا کو ملانے نیز فعل اور فاعل کے تعلق کو ظاہر کرنے والا نشان (:)۔ اسے تفصیلیہ بھی کہتے ہیں

عبارت یا تحریر میں الفاظ اور فقروں کے درمیاں وقفے، کم یا زیادہ دیر تک ٹھہرنے کے نشانات، قواعد، اور علامات

زندگی گزارنے کے لئے درکار مہارتیں

علم السانیات، زبان کا علم

جملے، اسما یا ضمائر وغیرہ کے بیچ میں چھوٹا وقفہ جیسے چھوٹا سا الٹا واؤ (،)

سماعت یا سننے سے متعلق ذرائع

وہ لفظ جس کے تین ارکان یا آوازیں ہوں مثلاً کاروبار، خوب صورت، دروازہ وغیرہ

مصمتوں: 'ا، و، ی اور ے' کے علاوہ تمام حروفِ تہجی، حروفِ صحیح

مرد اور عورت کی برابری

آواز سے تعلق رکھنے والے علوم

جانچ، پرکھ کے اصول

زبان زدِ خاص و عام ہونا

پوری دنیا ایک اکائی ہو اور فرد اس کا شہری ہو

کسی کاروبار کو منظم کرنے والا اور اس کا انتظام چلانے والا

اخبار یا رسالے کے لیے لکھا جانے والا، کسی چیز کے بارے میں بیانیہ انداز کا مضمون

صرف و نحو، گرامر

DRAFT

۵۷ -	

	اصطلاحات
۵۸	قوسین
-	کثیر الاستعمال الفاظ
۵۹۔	کثیر الرکنی الفاظ
۶۰۔	کلیدِ جانچ
۶۱۔	
	کلیدی
۶۲۔	کور (core)
۶۳۔	گروہی الفاظ / متلازم الفاظ
۶۴۔	
	گروہی گفتگو
۶۵۔	لسانی مہارتیں
۶۶۔	متن
۶۷	محاورات
-	
۶۸۔	مرکب الفاظ
	مسوّدہ
۶۹۔	مشمولیت
۷۰	مصوتہ
-	معروضی سوال
۷۱۔	معیار
۷۲	معیاری اردو
-	معیارِ تعلیم
	مکالماتی طریقہ کار

وضاحت
کمان کی شکل کے وہ دو نشان جس سے عبارت میں کام لیا جاتا ہے: ()
وہ الفاظ جو کثرت سے یا بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً میرا، آپ، ہے، ہیں، یہ وغیرہ
وہ لفظ جس کے کئی ارکان یا آوازیں ہوں مثلاً اصطلاحات، متعلقہ، سنسناہٹ وغیرہ
امتحانی پرچہ کی طرز پر بنایا ہو وہ پرچہ جس میں معلمین کی آسانی کے لئے ممکنہ جوابات بھی ہو
اور معیارِ جانچ بھی
مرکزی، اہم، بنیادی
بنیادی، اساسی
ایک لفظ کی نسبت سے جو دوسرے الفاظ ذہن میں آئیں وہ گروہی الفاظ یا متلازم الفاظ
کہلاتے ہیں مثلاً سردی کی نسبت سے رضائی، میوے، چائے، گرم کپڑے وغیرہ
چند طالب علموں کی ٹولیوں میں بات چیت
زبان سے متعلق مہارتیں
عبارت
قواعد کی رو سے وہ کلمہ جسے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص
معنی کے لیے مخصوص کر لیا گیا ہو۔ اور وہ حقیقی معنوں کی جگہ مجازی معنوں میں استعمال
ہوتا ہو
قواعد کی رو سے وہ الفاظ جو دو الفاظ سے مل کر بنے ہوں مثلاً خوب صورت، سال گرہ
ابتدائی تحریر جس میں اصلاح و ترمیم کی گنجائش ہو
شامل کرنا یا شریک کرنا
ایسے حروف جو دوسرے حروف سے مل کر آواز میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں (ا، و، ی، ے)
وہ سوال جس کا ایک ہی درست جواب ہو
نصاب، اعمال و افعال کی پرکھ، جانچ کے اصول، پیمانہ

DRAFT

۷۳ -		لسانیات کی رو سے وہ شستہ زبان جس کو تعلیم یافتہ اور اہل علم تسلیم کریں اور استعمال کریں
۷۴ -		تعلیم کا معیار، قابلیت کی سطح، تعلیم یافتہ ہونے کا پیمانہ
۷۵ -		مکالمے کے انداز میں بات چیت
۷۶ -		
۷۷ -		

	اصطلاحات	وضاحت
۷۸	موضوعی سوال	موضوع سے منسوب یا متعلق، وہ سوال جس کا تعلق کسی موضوع یا عنوان سے ہو
-	مہارت	قابلیت، کسی موضوع یا ہنر پر دسترس، استعداد، صلاحیت، کسی کام کو کرنے کا سلیقہ
۷۹- ۸۰-	واوین	دو واؤ، حرف 'و' سے مشابہہ علامتِ وقف جو عموماً اقتباس یا تحریر کے شروع اور آخر میں لگائی جاتی ہے نیز کسی خاص لفظ یا نام، شعر، مصرع وغیرہ کی وضاحت کے لیے بھی مستعمل ہے (Inverted commas)
۸۱-	واؤلین	قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جب اس پہلے والے حرف پر زبر ہوتا ہے اور واؤ کی آواز بہ نسبت زبر سے کم نکلتی ہے۔ جیسے کَون، دَوڑ
۸۲-	واؤ مجہول	قواعد کی رو سے ایسے 'و' کو کہتے ہیں جس کو پڑھتے ہوئے اس کی آواز کو کھینچا نہیں جاتا۔ جیسے مور، بول
۸۳	واؤ معدولہ	قواعد کی رو سے ایسے واؤ کو کہتے ہیں جو لکھنے میں تو آئے لیکن پڑھنے میں نہ آئے جیسے خود، خواب وغیرہ
-	واؤ معروف	قواعد کی رو سے ایسے واؤ کو کہتے ہیں جہاں واؤ سے پہلے آنے والے حرف پر پیش (ُ) آتا ہو۔ جیسے رُوپ، خالُو، خوب
۸۴	ہم احساسیت	کسی دوسرے فرد کے احساسات اور حالات سے باخبر رہتے ہوئے اس سے ہمدردی رکھنا
-	یائے لین	

DRAFT

۸۵	یائے مجہول
۔	یائے معدولہ
۸۶۔	یائے معروف
۸۷	
۔	
۸۸	
۔	
۸۹۔	

جب 'ے' سے پہلے والے حرف پر زبر ہوتا ہے اور 'ے' کی اپنی آواز بہ نسبت زبر سے کم نکلتی ہے۔ جیسے مَیل، سَیر

اس 'ے' کی آواز واضح ہوتی ہے لیکن کھینچ کر نہیں نکلتی ہے۔ جیسے بڑے، شیر

اس 'ی' کو کہتے ہیں جس کے بعد 'الف' کا استعمال کیا جائے۔ جیسے سویا، گایا

قواعد کی رو سے وہ 'ی' جو کھینچ کر پڑھی جائے جیسے پانی، گیت

DRAFT